

# کتابِ دانیال - نمبر ایک سو اٹھاسی

رافیا سے پانیوم تک: قدیم معرکوں کی پیشگوئیانہ اہمیت کا انکشاف

Jeff Pippenger

2024-04-18

جنگِ رافیا اور جنگِ پانیوم دو جداگانہ تاریخی واقعات ہیں جو مختلف ادوار اور سیاق و سباق میں پیش آئے، لیکن دونوں کو قدیم یہودیہ اور اس کے گردونواح کی تاریخ میں نمایاں اہمیت حاصل ہے۔ جنگِ رافیا 217 قبل مسیح میں ہوئی۔ جنگِ پانیوم 200 قبل مسیح میں سلوقی سلطنت (شمال کا بادشاہ) اور بطلمیوسی سلطنت (جنوب کا بادشاہ) کے درمیان ہوئی۔ ان دونوں جنگوں کی نشاندہی دانی ایل باب گیارہ کی آیات گیارہ تا پندرہ میں کی گئی ہے۔ یہ دونوں جنگیں 167 قبل مسیح کی مکابی بغاوت سے پہلے ہوئیں۔

جنگِ Panium کا نام قریبی جغرافیائی خصوصیت Mount Panium سے لیا گیا، جہاں یہ معرکہ پیش آیا۔ Panium نام یونانی دیوتا Pan سے ماخوذ ہے، جس کے لیے وہاں ایک معبد وقف تھا۔ یہ مقام Pan کی پرستش سے وابستگی کے باعث Panium کہلاتا تھا۔ اس معبدی مجموعے کو اکثر "Pan" of Pan" کہا جاتا تھا، جو اس کے دیوتا Pan کے لیے مذہبی عقیدت اور عبادت کی جگہ ہونے کے کردار کو نمایاں کرتا تھا۔ اصطلاح "Nymphaeum" قدیم یونانی اور رومی مذہب میں آبی نمفوں کے نام وقف یادگار یا زیارت گاہ کے لیے مستعمل ہے۔ Panium کے معبدی مجموعے میں ایک غار اور قدرتی چشمہ شامل تھا، جن کے بارے میں مانا جاتا تھا کہ وہ نمفوں کی سکونت گاہ ہیں، چنانچہ اسے کبھی کبھی "Panium of Panium" بھی کہا جاتا تھا۔

جب شہر کی دوبارہ تعمیر و توسیع پیروڈیس اعظم کے بیٹے پیروڈیس فلپ نے کی، تو رومی شہنشاہ قیصر آگستس اور خود پیروڈیس فلپ کے اعزاز میں اسے قیصریہ فلپی کہا جانے لگا۔ معبدی احاطہ اس شہر کے اندر ایک اہم مذہبی مرکز تھا۔

شہنشاہ آگستس کے دور حکومت میں، اس مندر کو آگسٹس کے اعزاز میں دوبارہ وقف کیا گیا یا اس کا نام بدل دیا گیا، جو شہنشاہ کی پرستش اور رومی مذہبی رسومات کے مقامی مذہبی منظرنامے میں ادغام کی عکاسی کرتا تھا۔ قدیم شہر قیصریہ فلپی کے قریب وہ علاقہ جہاں پان کا مندر واقع تھا، کبھی کبھار "دوزخ کے دروازے" یا "بیڈیز کے دروازے" کہلاتا تھا۔

دانیال کے باب گیارہ کی آیات سولہ سے انیس تک میں فتوحات کے تین جغرافیائی علاقوں کی نمائندگی کی گئی ہے؛ یہ وہ علاقے تھے جن پر بت پرست روم کو قابو پانا تھا تاکہ بائبل کی نبوت کے مطابق چوتھی سلطنت اور اسی باب میں شمال کا بادشاہ قائم ہو سکے۔ آیت سولہ میں رومی سپہ سالار پومپی کو 65 قبل مسیح میں شام اور پھر 63 قبل مسیح میں یروشلم کو فتح کرنے والا بتایا گیا ہے۔ آیات سترہ تا انیس میں جولیس سیزر کی طرف سے مصر کی فتح کی نشاندہی کی گئی ہے، جو تین رکاوٹوں میں سے تیسری تھی۔ 31 قبل مسیح کی ایکٹیم کی جنگ اس تین سو ساٹھ برس کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے جن میں بت پرست روم نے دانیال باب گیارہ کی آیت چوبیس کی تکمیل میں بالادستی کے ساتھ حکمرانی کی۔

آیت بیس میں قیصر آگستس کی حکمرانی کو نشان زد کیا گیا ہے، اور اسی تاریخ میں یسوع کی پیدائش ہوئی۔ پھر آیات اکیس اور بائیس میں بدکار تیبریوس قیصر کی حکمرانی کی نشاندہی کی گئی ہے، یوں مسیح کی مصلوبیت کی نشان دہی ہوتی ہے۔ آیت تیس میں اس اتحاد کو نشان زد کیا گیا ہے جس میں مکابی یہودیوں نے بت پرست روم کے ساتھ اتحاد کیا تھا، اور یوں آیت گیارہ میں شروع

ہونے والا تاریخی سلسلہ رک جاتا ہے، اور تاریخی بیان واپس 161 قبل مسیح سے 158 قبل مسیح کے دور کی طرف لوٹ جاتا ہے۔

آیت تئیس مکابیوں کے سلسلے کی نمائندگی کرتی ہے، اور اگرچہ وہ ان کے نبوتی سلسلے کی تمام تفصیلات فراہم نہیں کرتی، لیکن تاریخی ریکارڈ یہ تفصیلات دیتا ہے۔ 217 قبل مسیح میں رافیا کی جنگ ہوئی، اور اس کے بعد ایک کم سن بادشاہ کی وجہ سے مصر غیر محفوظ رہ گیا۔ جب 200 قبل مسیح میں سلوکی اور یونانی بادشاہ اس کم سن بادشاہ سے نمٹنے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے، تو روم تاریخی منظر نامے میں داخل ہوا اور مصری کم سن بادشاہ کا محافظ بن گیا۔ اسی سال پانیوم کی جنگ وقوع پذیر ہوئی۔ پھر 167 قبل مسیح میں مکابیوں کی گوریلا جنگ شروع ہوئی۔

مکابیوں کی بغاوت 167 قبل مسیح میں مودین میں شروع ہوئی، اور اس میں مکابیوں نے نہ صرف سلوقی سلطنت کے خلاف لڑائی کی بلکہ ان یہودیوں کے خلاف بھی جنہیں وہ سلوقیوں کے ساتھ اتحاد میں سمجھتے تھے۔ یہ بغاوت مذہبی بنیادوں پر تھی، اور اسے اندرونی اور بیرونی دونوں دشمنوں کے خلاف چلایا گیا۔ 164 قبل مسیح میں مکابیوں نے پیکل کی ازسرنو تقدیس کی، اور اس واقعے کی یاد یہودی جشن حانوکا مناتے ہیں۔ اسی سال بدنام زمانہ انطيوخس ایپیفینیس مر گیا۔ پھر 161 قبل مسیح سے 158 قبل مسیح تک آیت تئیس کے 'اتحاد' کا معاہدہ روم کے ساتھ کیا گیا۔

مکابیوں، ان کی بغاوت، اور روم کے ساتھ ان کے اتحاد کا واحد براہ راست حوالہ آیت تئیس میں ملتا ہے؛ لیکن اس حکمران خاندان کی تاریخ، جسے حسمونی خاندان کہا جاتا ہے، 167 قبل مسیح میں مودعین میں شروع ہوئی اور وقتِ صلیب تک جاری رہی۔ حسمونی خاندان کے آخری نمائندے مسیح کے زمانے کے فریسی تھے۔ لہذا مکابیوں کی نمائندگی میں منحرف یہودیت کی تاریخ کا ایک نبوتی سلسلہ ہے، جو 167 قبل مسیح میں مودعین کی بغاوت سے شروع ہوا، اور آیات اکیس اور بائیس میں اس وقت ختم ہوتا ہے جب یسوع کو مصلوب کیا گیا۔

ان کی تاریخ سولہویں آیت میں ایک فیصلہ کن موڑ پر پہنچتی ہے، جب روم نے پہلی بار پومپی کی قیادت میں یروشلم کو فتح کیا۔ اس وقت یروشلم پر تباہی ڈھانے کی اس کی بنیادی وجہ حسمونی خاندان کے دو دھڑوں کے درمیان تنازع تھا۔ اسی وقت سے (63 قبل مسیح) یہوداہ رومی حکمرانی کے تحت آ گیا۔ مکابیوں کا حسمونی خاندان پیش گوئی کے اعتبار سے 167 قبل مسیح کی جنگِ مودعین سے شروع ہوتا ہے، پھر 63 قبل مسیح میں روم کی تابعیت میں آ جاتا ہے۔ اس تاریخ کے آغاز کے کچھ ہی بعد مکابیوں نے روم کے ساتھ ایک اتحاد قائم کیا، جو 161 قبل مسیح سے 158 قبل مسیح تک رہا۔ وہ 63 قبل مسیح سے لے کر صلیب اور سن 70 میں یروشلم کی حتمی تباہی تک روم کی تابعیت میں رہے۔

مکابیوں کا نبوتی سلسلہ مرتد یہودیت کا سلسلہ ہے، اور اسی لیے یہ مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے سلسلے کی علامت بنتا ہے۔ جنگِ پانیوم سے لے کر آیت سولہ میں مذکور اتوار کے قانون تک، 200 قبل مسیح، 167 قبل مسیح، 164 قبل مسیح کے نبوتی واقعات، اور 161 قبل مسیح سے 158 قبل مسیح تک کا اتحاد مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی تاریخ میں دوبارہ دہرائے جائیں گے۔ یہ سنگِ میل آٹھویں صدر، جو سات میں سے ہے، کی تاریخ میں اتوار کے قانون سے پہلے وقوع پذیر ہوں گے۔ 200 قبل مسیح ری پبلکن سینگ کے بیرونی سلسلے کی نمائندگی کرتا ہے، جب کہ 167 قبل مسیح مرتد پروٹسٹنٹ سینگ کے اندرونی سلسلے کی نمائندگی کرتا ہے۔

یہ سنگِ میل بنیادی طور پر حسمونی خاندان کے تاریخی سلسلے میں پوشیدہ ہیں، لیکن اس کے باوجود دانی ایل بابِ گیارہ کی آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کا حصہ بنتے ہیں۔ یہ وہ سلسلہ ہے جو 'دانی ایل کی نبوت کے اُس حصے' کا حصہ ہے جو آخری ایام سے متعلق ہے۔

یہ حقیقت کہ یہودیت مکابیوں کی بغاوت کی یاد میں حنوکا مناتی ہے، مکابیوں کو راستباز قرار نہیں دیتی۔ بغاوت کے باعث شکینہ اس ہیکل میں کبھی واپس نہ آیا جو ستر برس کی اسیری کے بعد از سر نو تعمیر کیا گیا تھا۔ آخری نبوی پیغام مکابیوں سے تقریباً دو صدیوں پہلے نبی ملاکی کے ذریعے آیا۔ مکابیوں کی تاریخ سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنے سیاسی رہنماؤں کو سردار کاہن کے طور پر بھی کام کرنے کی اجازت دی—وہی گناہ جس کی جسارت مصری بطلموس نے کی، اور جس کی کوشش بادشاہ عزیاہ نے بھی کی۔ روایت بتاتی ہے کہ خدا نے بطلموس کو اس توہین مقدسات پر مبنی اقدام سے روکنے کے لیے مداخلت کی، اور کلام خدا صاف طور پر بتاتا ہے کہ جب بادشاہ عزیاہ نے کاہن اور بادشاہ دونوں کا کام انجام دینے کی کوشش کی تو خدا نے مداخلت کی۔ ان کی شاہی نسل کا آخری ثمر فریسی تھے۔ اس تاریخی تعظیم کے باوجود جو آج کے یہودی ان کے لیے رکھتے ہیں، مکابیوں کو راستبازی کی علامت قرار دینے کی کوئی وجہ نہیں۔

پروٹسٹنٹ اصلاح مذہب لوتھر کے زمانے میں شروع ہوئی، اور یہ ایک تدریجی ارتقا تھا۔ یہ کوئی نئی روایت نہیں تھی، کیونکہ یسوع اور ان کے شاگرد پروٹسٹنٹ تھے؛ یہ تاریخ کی تاریکی میں ایک بیداری تھی جہاں لوتھر اور دوسرے مصلحین بیدار کیے گئے۔ اس تدریجی اصلاح کا نقطہ عروج ملرائیٹ تحریک تھی۔ خدا کا مقصد صرف ابتدائی مصلحین کو بابل کے گناہوں کے بارے میں بیدار کرنا ہی نہیں تھا، بلکہ اس کا ارادہ تھا کہ انہیں اپنی شریعت کی پوری سمجھ اور آسمانی مقدس میں اپنی خدمت کی معرفت تک پہنچائے۔ 19 اپریل 1844ء کو پروٹسٹنٹوں نے اصلاح مذہب کی بڑھتی ہوئی روشنی کو رد کر دیا اور مرتد پروٹسٹنٹ بن گئے۔

تب وفادار ملرائیٹس کو 'ردا عطا کی گئی' اور انہیں قدس الاقداس میں بھیجا گیا تاکہ وہ کام کو مکمل کریں اور پختہ پروٹسٹنٹ مسیحی بنیں۔ 1863 میں جنہیں ردا عطا کی گئی تھی، انہوں نے نافرمانی کے باعث پروٹسٹنٹ ازم کی ردا ایک طرف رکھ دی اور لاودکیہ کی ردا اوڑھ لی۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے آخری دور میں، جو 11 ستمبر 2001 کے بائیس سال بعد، یعنی 2023 میں شروع ہوا، یہوداہ کے قبیلے کا شیر سچائیوں کی مہر کھول رہا ہے جو دانیال کے باب گیارہ کی آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کو مکمل کرتی ہیں، جو 1989 میں سوویت یونین کے انہدام سے لے کر عن قریب آنے والے اتوار کے قانون تک کی تاریخ ہے۔ اس عمل میں، اس نے مرتد یہودیت کی تاریخ کی مہر مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی علامت کے طور پر کھول دی ہے۔

خدا کی مرتد قوم کے دونوں سلسلے، چلے وہ ظاہری یہوداہ کے ہوں یا روحانی یہوداہ کے (دونوں ہی شاندار سرزمینیں)، یروشلم کی فتح پر ختم ہوتے ہیں؛ پہلا 63 قبل مسیح میں، اور دوسرا جلد آنے والے اتوار کے قانون پر۔ دونوں سلسلے ایسی جنگ کی نمائندگی کرتے ہیں جو گمراہ کن مذہبی اعتقادات سے تحریک پاتی ہے۔ دونوں سلسلے یونان کے مذہبی فلسفیانہ نظریات کے خلاف ایک جنگ کی نمائندگی کرتے ہیں، اور دونوں کا انجام یہ ہوتا ہے کہ مرتدین روم کے زیر اطاعت آ جاتے ہیں۔ میں آیت چالیس کے تین معرکوں کی نشان دہی اس طرح کرتا ہوں: 1989 میں سوویت یونین کا انہدام، یوکرین کی جنگ، اور اتوار کے قانون کے موقع پر پانیوم—تاکہ ان تین معرکوں اور تین عالمی جنگوں کے درمیان فرق واضح کیا جا سکے۔

"خدا کے کلام نے قریب الوقوع خطرے سے خبردار کر دیا ہے؛ اگر اس انتباہ کو نظرانداز کیا گیا، تو پروٹسٹنٹ دنیا کو روم کے حقیقی مقاصد کا علم تب ہی ہوگا جب پھندے سے نکلنے میں بہت دیر ہو چکی ہوگی۔ وہ خاموشی سے قوت پکڑ رہی ہے۔ اس کی تعلیمات قانون ساز ایوانوں میں، کلیساؤں میں، اور انسانوں کے دلوں میں اپنا اثر ڈال رہی ہیں۔ وہ اپنی بلند و بالا اور عظیم و جسیم عمارتیں کھڑی کر رہی ہے، جن کے خفیہ گوشوں میں اس کی سابقہ ایذا رسانیاں دہرائی جائیں گی۔ پوشیدہ اور غیر محسوس طور پر وہ اپنی قوتوں کو مضبوط کر رہی ہے تاکہ جب وار کرنے کا وقت آئے تو اپنے مقاصد کو آگے بڑھا سکے۔ اس کی ساری خواہش یہ ہے کہ اسے برتری کا مقام

ملے، اور یہ اسے پہلے ہی دیا جا رہا ہے۔ ہم جلد ہی دیکھیں گے اور محسوس کریں گے کہ رومی عنصر کا مقصد کیا ہے۔ جو کوئی خدا کے کلام پر ایمان لائے اور اس کی اطاعت کرے، وہ اسی سبب ملامت اور ایذا رسانی کا نشانہ بنے گا۔ "عظیم کشمکش، 581۔

آیت دس سے، جو 1989 میں سوویت یونین کے انہدام کی نشاندہی کرتی ہے، آیت پندرہ میں پانیوم کی لڑائی تک، پاپائیت "اپنی قوتوں کو اس لیے مضبوط کرتی رہی ہے کہ جب اس کے حملہ کرنے کا وقت آئے تو وہ اپنے مقاصد کو آگے بڑھا سکے۔" یہ آیات اُن نبوی حالات کی نشاندہی کرتی ہیں جو اُس "جال" پر مشتمل ہیں جو پاپائیت نے تیار کیا ہے، جس سے "بچ نکلنا" ناممکن ہوگا۔ آخری معرکے میں، جس کی نمائندگی پانیوم کی لڑائی کرتی ہے، ریاست ہائے متحدہ میں "حیوان کی شبیہ" تشکیل دی جائے گی۔ اس شبیہ کی تشکیل آخری زمانے کے خدا کے لوگوں کے لیے آخری آزمائش ہے۔

خداوند نے مجھے واضح طور پر دکھایا ہے کہ مہلت ختم ہونے سے پہلے درندہ کی شبیہ تشکیل دی جائے گی؛ کیونکہ وہ خدا کے لوگوں کے لیے عظیم آزمائش ہوگی، جس کے ذریعہ ان کی ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوگا۔ ... مکاشفہ 13 میں یہ مضمون صاف طور پر پیش کیا گیا ہے؛ [مکاشفہ 17-13:11، اقتباس]۔

"یہ وہ آزمائش ہے جس سے خدا کے لوگوں کو مہر کیے جانے سے پہلے ضرور گزرنا ہے۔ جو سب لوگ اُس کی شریعت کی فرمانبرداری کر کے، اور ایک جعلی سبت کو قبول کرنے سے انکار کر کے، خدا کے لیے اپنی وفاداری ثابت کریں گے، وہ خداوند خدا یہوواہ کے علم تلے شمار کیے جائیں گے، اور زندہ خدا کی مہر پائیں گے۔ جو لوگ آسمانی ماخذ رکھنے والی سچائی کو چھوڑ دیں گے اور اتوار کے سبت کو قبول کر لیں گے، وہ حیوان کا نشان حاصل کریں گے۔" Manuscript Releases، جلد 15، ص. 15۔

حیوان کی شبیہ کی تشکیل اس دور سے ظاہر ہوتی ہے جب روم کا اتحاد عمل میں آیا تھا۔ ریاست ہائے متحدہ کا پروٹسٹنٹ سینگ 1844 میں روم کی بیٹیوں میں شامل ہو گیا، اور ان کی تاریخ کی ابتدا ان کی تاریخ کے اختتام پر دوبارہ دہرائی جاتی ہے، جب وہ ایک بار پھر اپنی ماں کی پیروی کرنے کا تہیہ کرتے ہیں۔

میں نے دیکھا کہ دو سینگوں والے درندے کا منہ اڑدے جیسا تھا، اور اس کی طاقت اس کے سر میں تھی، اور یہ کہ اس کا فرمان اس کے منہ سے نکلے گا۔ پھر میں نے فاحشاؤں کی ماں کو دیکھا؛ کہ ماں بیٹیاں نہیں تھی بلکہ ان سے الگ اور ممتاز تھی۔ اس کا وقت آ کر گزر چکا ہے، اور اس کی بیٹیاں، پروٹسٹنٹ فرقے، اگلے نمبر پر منظر عام پر آنے والی تھیں اور وہی ذہنیت پر عمل کرنے والی تھیں جو ماں کی تھی جب اس نے مقدسین کو ستایا تھا۔ میں نے دیکھا کہ جس طرح ماں کی طاقت گھٹتی گئی، بیٹیاں بڑھتی گئیں، اور جلد ہی وہ وہی طاقت استعمال کریں گی جو کبھی ماں نے استعمال کی تھی۔

میں نے دیکھا کہ نام نہاد کلیسیا اور نام نہاد ایڈونٹسٹ، یہوداہ کی طرح، سچائی کے خلاف آنے کے لیے ان کا اثر و رسوخ حاصل کرنے کی خاطر ہمیں کیتھولکوں کے حوالے کر دیں گے۔ تب مقدسین ایک غیر معروف جماعت ہوں گے، کیتھولک انہیں بہت کم جانتے ہوں گے؛ لیکن وہ کلیسائیں اور نام نہاد ایڈونٹسٹ جو ہمارے ایمان اور رسوم و رواج سے واقف ہیں (کیونکہ وہ سبت کی وجہ سے ہم سے نفرت کرتے تھے، کیونکہ وہ اس کی تردید نہیں کر سکتے تھے) مقدسین سے غداری کریں گے اور انہیں لوگوں کے قائم کردہ اداروں کی پروا نہ کرنے والے قرار دے کر کیتھولکوں کے پاس رپورٹ کریں گے؛ یعنی یہ کہ وہ سبت کی پابندی کرتے ہیں اور اتوار کو نظر انداز کرتے ہیں۔

"پھر کیتھولک پروٹسٹنٹس کو آگے بڑھنے کا حکم دیں گے اور یہ فرمان جاری کریں گے کہ جو لوگ ہفتے کے ساتویں دن کے بجائے ہفتے کے پہلے دن کی پابندی نہیں کریں گے، انہیں قتل کر دیا جائے۔ اور کیتھولک، جن کی تعداد کثیر ہے، پروٹسٹنٹس کا ساتھ دیں گے۔ کیتھولک اپنی طاقت درندے کی

شبیبہ کو دے دیں گے۔ اور پروٹسٹنٹس اسی طرح کام کریں گے جس طرح ان کی ماں ان سے پہلے مقدسین کو ہلاک کرنے کے لیے کر چکی تھی۔ لیکن ان کے فرمان کے ثمر آور ہونے سے پہلے، مقدسین خدا کی آواز سے رہائی پا جائیں گے۔" Spalding and Magan, 1, 2.

اس عبارت میں "نام کے" دو گروہ — یعنی صرف نام کے — بیان کیے گئے ہیں، جو خدا کے وفاداروں کو کیتھولکوں کے حوالے کر دیتے ہیں۔ ایلن وائٹ کی "نام کی" کلیسیاؤں اور "نام کے" ایڈونٹسٹوں کے بارے میں سمجھ آخری ایام میں ان کی حقیقی نمائندگی سے مختلف ہے، کیونکہ ان کے نزدیک "نام کا ایڈونٹسٹ" وہ مسیحی تھا جو مسیح کی واپسی پر ایمان رکھنے کا اقرار کرتا تھا۔ لیکن انبیا اپنے جینے کے زمانے کی نسبت آخری ایام کے بارے میں زیادہ کلام کرتے ہیں، اور آخری ایام میں "نام کا ایڈونٹسٹ" لاودیسیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے، اور "نام کی" کلیسیائیں ان کے جانشین ہیں جو 1844 میں روم کی بیٹیاں بنے۔

سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس "گمنام لوگوں" سے نفرت کریں گے، جو خدا کے حقیقی نمائندے ہیں، کیونکہ وہ "سبت کی سچائی کو رد نہیں کر سکتے"، جو زمین کے آرام کا سبت ظاہر کرتی ہے۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ عبادت کا دن ساتواں دن ہے، لیکن آخری دنوں میں جس سبت کو وہ رد نہیں کر سکیں گے وہ احبار 26 کا "سات زمانے" ہے، جو وہ پہلی بنیادی سچائی تھی جسے انہوں نے 1863 میں رد کر دیا تھا۔

جس عبارت پر ہم فی الحال غور کر رہے ہیں وہ ان نبوی حرکیات کی نشاندہی کرتی ہے جو اُس تاریخ سے وابستہ ہیں جو جلد آنے والے اتوار کے قانون کے ساتھ شروع ہوتی ہے، مگر اتوار کے قانون کے بعد آنے والی حتمی آزمائش کی تاریخ سب سے پہلے ریاست ہائے متحدہ کے اندر مکمل ہوتی ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت ریاست ہائے متحدہ ساری دنیا کو درندے کی شبیبہ قائم کرنے پر مجبور کرے گی، لیکن اس کام کو انجام دینے سے پہلے وہ ریاست ہائے متحدہ میں درندے کی شبیبہ قائم کر چکے ہوں گے۔

"جب امریکہ، یعنی مذہبی آزادی کی سرزمین، ضمیر پر جبر کرنے اور لوگوں کو جھوٹے سبت کی تعظیم پر مجبور کرنے میں پاپائیت کے ساتھ متحد ہو جائے گا، تو روئے زمین کے ہر ملک کے لوگ اس کی مثال کی پیروی کرنے کے لیے راہنمائی پائیں گے۔" Testimonies, volume 6, 18.

"غیر اقوام ریاستہائے متحدہ کی مثال کی پیروی کریں گی۔ اگرچہ ابتدا وہی کرتی ہے، تاہم یہی بحران دنیا کے تمام حصوں میں ہمارے لوگوں پر بھی آ پڑے گا۔" — Testimonies, جلد 6, 395.

خدا کی قوم کے لیے عظیم امتحان اتوار کے قانون سے پہلے آتا ہے، کیونکہ اتوار کے قانون کے نفاذ پر ساتویں دن کے ایڈونٹسٹوں کی مہلت ختم ہو جاتی ہے۔ اس امتحان کو حیوان کی شبیبہ کی تشکیل کی صورت میں پیش کیا گیا ہے، اور حیوان کی شبیبہ کلیسا اور ریاست کے اتحاد پر مشتمل ہے، جس میں اس تعلق پر کلیسا کا کنٹرول ہوتا ہے۔ جس طرح 1844 میں پروٹسٹنٹ روم کی بیٹی بن گئے تھے، اور بیٹی اپنی ماں کی شبیبہ ہوتی ہے، اسی طرح آخری دنوں میں مرتد پروٹسٹنٹ ایک متوازی کام انجام دیں گے، کیونکہ یسوع ہمیشہ انجام کو ابتدا سے واضح کرتا ہے۔

دانی ایل کے گیارہویں باب کی آیت تیس کے "معاہدہ" سے پیش کی گئی تاریخ، جلالی زمین کے ایک دعوے دار مگر مرتد قوم کو روم کے ساتھ اتحاد قائم کرنے کے لیے ہاتھ بڑھاتے ہوئے ظاہر کرتی ہے۔ قبل مسیح 161 سے قبل مسیح 158 تک کا عرصہ، حیوان کی شبیبہ کی تشکیل کی نمائندگی کرتا ہے جو آخرکار اتوار کے قانون پر منتہی ہوتا ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

”لیکن ’حیوان کی شبیہ‘ کیا ہے؟ اور یہ کس طرح بنائی جانی ہے؟ یہ شبیہ دو سینگوں والے حیوان کے ذریعے بنائی جاتی ہے، اور یہ حیوان ہی کی شبیہ ہے۔ اسے حیوان کی شبیہ بھی کہا گیا ہے۔ پس یہ جاننے کے لیے کہ یہ شبیہ کیسی ہے اور اسے کس طرح تشکیل دیا جانا ہے، ہمیں خود حیوان—یعنی پاپائیت—کی خصوصیات کا مطالعہ کرنا چاہیے۔“

”جب ابتدائی کلیسیا انجیل کی سادگی سے منحرف ہو کر مشرکانہ رسوم اور رواج کو قبول کرنے کے باعث فاسد ہو گئی، تو اُس نے خدا کی روح اور قدرت کو کھو دیا؛ اور لوگوں کے ضمیروں پر قابو پانے کے لیے اُس نے دنیوی اقتدار کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اس کا نتیجہ پاپائیت کی صورت میں نکلا، یعنی ایسی کلیسیا جو ریاست کی قوت پر قابض تھی اور اسے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے، خصوصاً ’بدعت‘ کی سزا دینے کے لیے، استعمال کرتی تھی۔ تاکہ ریاستہائے متحدہ حیوان کی ایک شبیہ قائم کرے، ضروری ہے کہ مذہبی قوت شہری حکومت پر اس قدر قابو پالے کہ ریاست کا اختیار بھی کلیسیا کے ذریعے اپنے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جائے۔“ The

Great Controversy, 443